روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 3 نومبر 2016ء 2 صفر 1438 ہجری 3 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 249

نادانستہ زیادتی کا اعتراف اور دعائے بخشش

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں دو جھگڑنے والوں کو چھڑاتے ہوئے ایک شخص مکے سے اچانک ہلاک ہو گیا تو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی۔

اے میرے رب! میں نے اپنی جان کو تکلیف میں ڈال دیا ہے پس تو میرے اس فعل پر پردہ ڈال اور بخش دے۔ (القصص:17)

ارشادات عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (مستدرک حاکم کتاب الدعاء جلد 1 صفحہ 669 حدیث نمبر 1812)

حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: **الدعا مخ العبادة** دعا عبادت کا مغز ہے۔ (جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل الدعاء)

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **الدعاء هو العبادة** دعا عبادت ہے۔ (جامع ترمذی کتاب التفسیر۔ سورۃ بقرہ حدیث نمبر 2895)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کیلئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا۔ اور اللہ سے مانگی جانے والی چیز جو اُسے پسند ہے وہ اس کی عافیت ہے۔ (جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل التوبۃ الاستغفار)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب فضل الدعاء حدیث نمبر: 3817)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ذکر الٰہی کرنے والے اور ذکر الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔ یعنی جو ذکر الٰہی کرتا ہے وہ زندہ ہے اور جو نہیں کرتا وہ مردہ ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل ذکر اللہ تعالیٰ عز وجل)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے رب کی طرف سے بطور حدیث قدسی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔ (مسلم کتاب الذکر والدعا۔ باب فضل الذکر)

حضرت حارث الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ کو یاد کرو اور ذکر الٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے۔ (جامع ترمذی کتاب الامثال باب مثل الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ)

حضرت سلمانؓ فارسی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔ (جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل التوبۃ الاستغفار)

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 4 نومبر 2016ء کا خطبہ جمعہ کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ 4 اور 5 نومبر 2016ء کی درمیانی رات 12:30 بجے لائیو نشر ہوگا۔ تمام احباب جماعت سے استفادہ کی درخواست ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت MTA ربوہ)

نماز برائیوں سے بچاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''میں نے دیکھا ہے کہ نماز پڑھنے والوں میں بھی خرابیاں ہوتی ہیں ان میں بھی بعض دفعہ فحشاء کی عادت ہوتی ہے لیکن ایک نمازی کی زندگی اور بے نمازی زندگی میں بہت بڑا فرق ہے۔ ایک بے نماز انسان بے روک ٹوک اپنی بد عادتوں کی طرف بڑھتا ہے اور دوڑتا چلا جاتا ہے اور کوئی آواز اس کو واپس بلانے کے لئے اس کے کان میں نہیں پڑتی۔ لیکن ایسے بھی نمازی ہیں جن سے گناہ ہوتے ہیں۔ بعض گناہوں کے وہ بچپن کی غلطیوں کی وجہ سے عادی بھی بن چکے ہوتے ہیں لیکن ہر نماز میں ضمیر کی آواز کانوں میں سنائی دیتی ہے اور ان پر لعنتیں بھیج رہی ہوتی ہے کہ تم کیا کرتے آئے ہو، اب کیا کر رہے ہو؟ واپس کس دنیا میں جاؤ گے اور مسلسل کوشش کرتے ہیں، روتے ہیں، پیٹتے ہیں، گریہ وزاری کرتے ہیں اور بعض دفعہ سمجھتے ہیں کہ ہماری سنی نہیں گئی لیکن حقیقت یہ ہے کہ نماز کی آواز ضائع نہیں جایا کرتی۔ جلد یا بدیر آخر نماز میں اٹھنے والی ضمیر کی آواز ان پر غالب آجایا کرتے ہے۔ اور ہر قسم کی برائیوں سے ان کو کھینچ کر ایک دفعہ خدا کی طرف لے آتی ہے مگر جو نماز ہی نہیں پڑھتا اس کے لئے یہ کون سا امکان ہے؟ اس کے بچنے کی تو ہر راہ بند ہو چکی ہوتی ہے''۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2016ء

س: خطبہ جمعہ کا موضوع بیان کریں۔

ج: فرمایا! ہرانسان جو دنیا میں آتا ہے ایک دن اس نے رخصت ہونا ہے۔ خواہ چھوٹی عمر میں یا ارذل العمر میں رخصت ہوں۔ ہر ایک کے قریبی رشتہ دار کو اپنے قریبیوں کی وفات کا صدمہ ہوتا ہے چاہے وہ کسی بھی عمر میں رخصت ہوا ہو لیکن بعض وجود ایسے ہوتے ہیں جن کے وفات پانے پر افسوس کرنے والوں کا دائرہ بڑا وسیع ہوتا ہے۔

س: مشکل اور تکلیف کے وقت میں تسکین کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا دعا سکھائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہر تکلیف اور مشکل اور افسوس اور صدمہ کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اناللہ...... کی دعا سکھائی ہے۔ جب فوت شدہ کے قریبی انتہائی صبر کا مظاہرہ کرتے ہیں یہ دعا پڑھتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ جہاں مرحوم کے درجات بلند کرتا ہے وہاں پیچھے رہنے والوں کے تسکین کے سامان بھی پیدا فرماتا ہے۔

س: مکرم رضا سلیم صاحب کی وفات پر ان کے والدین کے کیا تاثرات تھے؟

ج: فرمایا! عزیز کی والدہ نے کہا کہ وہ میرا بہت ہی پیارا بیٹا تھا لیکن اس کو بلانے والا اس سے بھی پیارا ہے۔ جب والد صاحب کو یہ اطلاع ملی کہ وفات ہوگئی ہے۔ تو اناللہ پڑھ کر پرسکون ہوگئے۔

س: حضور انور نے مکرم رضا سلیم صاحب مرحوم کا ذکر خیر بیان کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! بڑا ہی پیارا بچہ تھا جامعہ یوکے کے بچے باقاعدگی سے کیونکہ مجھے ملتے رہتے ہیں اس لئے ان سے ہر ایک سے ایک ذاتی تعلق بھی ہے اور واقفیت بھی ہے۔ ہمیشہ اس کی آنکھوں میں خلافت کے لئے ایک خاص پیار اور چمک ہوتی تھی۔ جب جامعہ میں داخل ہوا ہے عزیز تو میرا خیال تھا کہ شاید اس کی کھیل کود میں زیادہ دلچسپی ہو اور اخلاص و وفا بھی جیسا ہر احمدی کا ہوتا ہے ویسا ہی ہوگا اور اتنی بچپن کی عمر میں جو بچوں کا ہوتا ہے وہی ہوگا لیکن اس بچے نے میرے اندازے کو بالکل غلط ثابت کردیا۔ پڑھائی میں بھی ہوشیار نکلا بیشک کھیلوں میں دلچسپی تھی اور اخلاص و وفا میں بھی بہت بڑھا ہوا تھا۔ ایک جذبہ تھا کہ خلافت اور دین کی حفاظت کے لئے میں ننگی تلوار بن جاؤں اور اس نے یہ کرکے بھی دکھایا۔

س: مکرم رضا سلیم صاحب کا تعارف بیان کریں۔

ج: فرمایا! عزیزم رضا سلیم ابن سلیم ظفر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری 10 ستمبر 2016ء کو اٹلی میں ہائیکنگ کے دوران ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ 27 ستمبر 1993ء کو گلفرڈ یوکے میں پیدا ہوئے۔ وقف نو کی تحریک میں شامل تھے۔ ان کے خاندان میں احمدیت ان کے پڑدادا محترم الہ دین صاحب کے ذریعہ آئی۔ عزیز نے 2012ء میں جامعہ احمدیہ UK میں داخلہ لیا۔ مرحوم موصی تھے۔

س: مرحوم کے واقعہ وفات کی تفصیلات کے متعلق حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک روز قبل پہاڑ کی چوٹی مکمل کرنے کے بعد اگلے دن صبح تقریباً 8 بجے ہم hut سے واپسی کیلئے روانہ ہوئے اس وقت موسم بھی بالکل صاف تھا۔ سب قطار میں اکٹھے جارہے تھے کہ عزیزم رضا سلیم کا پاؤں پھسلا یا کسی پتھر سے ٹکرایا جس کی وجہ سے وہ سنبھل نہ سکا اور تیز رفتاری سے ڈھلوان ہونے کی وجہ سے آگے کی طرف بھاگا مگر قابو نہ رکھ سکا اور سر کے بل نیچے گرا۔ اس نے سر پر ہیلمٹ پہن رکھا تھا اس کے باوجود نیچے گرنے کی وجہ سے سر پر چوٹ آئی۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ گرنے کے دوران میں پہلے ہی سانس رک گیا تھا یا چوٹ لگنے سے پہلے ہی بیہوشی کی کیفیت تھی۔ حادثہ کے فوراً بعد ایمرجنسی سروس کو فون پر اطلاع دی گئی اور بیس منٹ کے اندر ہیلی کاپٹر آگیا۔ ایمرجنسی سروس والوں نے عزیزم کی وفات کنفرم کی۔

س: مرحوم کے والد مکرم سلیم ظفر صاحب نے مرحوم کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا سلیم ظفر صاحب لکھتے ہیں کہ میرا بہت ہی پیارا بیٹا تھا بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ ہمیشہ سچ بولتا تھا اگر کوئی غلطی ہوگئی ہے تو چھپاتا نہیں تھا اگر ڈانٹ بھی پڑے تو اس کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ اپنی غلطی کو تسلیم کرنا اور سچ پر قائم رہنا اس کی عادت میں شامل تھا۔ بچوں سے بڑا پیار کرنے والا تھا اور یہ کہا کرتا تھا کہ بچوں کی اصلاح مارنے سے نہیں ہوتی۔ جب بھی حضور سے ملاقات ہوتی بڑا خوش ہوکے فون پر بتایا کرتا تھا اور ملاقات سے پہلے دفتر میں نیل کٹر ضرور مانگتا تھا کہ میں اندر جارہا ہوں مصافحہ کرتے ہوئے کہیں میرا ناخن نہ لگ جائے۔ دوسروں کو چیزیں دے کر خوشی محسوس کرتا تھا۔ دوستوں کو گھر پر بھی بلاتا، ان کے کپڑے دھلواتا، پڑھائی میں ان کی مدد کرتا، اگر کوئی چیز کھانے کیلئے اس کو دیتے کہ ہوسٹل میں جارہے ہو یہ رکھ لو تو اگر تو وہ وافر ہوتی تو لے کر جاتا کہ میرے روم میٹ جو ہیں ان کو پوری آجائے ورنہ چھوڑ جاتا۔ حضرت مسیح موعود اور خلافت سے بے پناہ محبت تھی اور کبھی اس کے خلاف کبھی کوئی بات نہیں سنتا تھا۔ پاکیزہ مذاق خود بھی کرتا تھا اور لطف اندوز ہوتا تھا اس سے۔ نماز کا انتہائی پابند، واقف نو تھا۔ ہمیشہ سچ بولتا تھا۔

س: مرحوم کی والدہ نے بیٹے کے اوصاف کا ذکر کن الفاظ میں بیان کیا؟

ج: میرا بیٹا اپنے والدین اور جماعت کی اطاعت کرنے والا، خیال رکھنے والا، بات ماننے والا، ہر چھوٹے سے چھوٹے معاملہ میں بڑے ہی اچھے انداز سے بات کرتا چھوٹوں اور بڑوں سے بڑے پیار سے پیش آتا میری گھر کے کاموں میں مدد کرتا۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد پوچھتا کہ آپ تھک گئی ہیں کوئی مدد کردوں کبھی مجھے پریشان نہیں دیکھ سکتا تھا اور یہی کہتا تھا کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو نظر نہ آئیں۔ جو بھی کوئی کپڑا لا کر دیتی تو آرام سے پہن لیتا اور بڑی تعریف کرتا۔ مہمان نوازی میں تو بہت ہی بڑھا ہوا تھا۔ جو بھی میں نے نصیحت کی اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرتا۔ خلافت کے ساتھ تعلق قائم رکھا نظام جماعت کے ہر چھوٹے سے چھوٹے حکم پر عمل کرنے کی کوشش کرتا۔ ایک دفعہ کہا کہ امی میرا دل کرتا ہے کہ میں اتنا اچھا مربی بنوں کہ جماعت کی بہت دعوت الی اللہ کروں اور اتنے احمدی بناؤں کہ آپ کو مجھ پر فخر ہو۔

س: مرحوم کے بہن بھائیوں نے مرحوم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کیا کہا؟

ج: ان کی بہن رفیعہ صاحبہ کہتی ہیں بڑا ہی پیارا بھائی تھا چھوٹا تھا مگر اس کی سوچ بڑی گہری تھی۔ سب کا خیال رکھنے والا اور ہر عمر کے لوگوں کے ساتھ ان کی عمر کے مطابق ہوکر بات کرتا اور آج تک کبھی اس نے کسی کا دل نہیں دکھایا ہر بات کو بڑے آرام سے سنتا اور بڑی عزت کے ساتھ جواب دیتا۔ اس کے بھائی اسد سلیم کہتے ہیں کہ بہت سادہ مزاج کا تھا ہم نے اسے نئی گاڑی خرید کردی سب سے پہلی بات جو اس نے پوچھی وہ اس کی قیمت تھی اور کہا کہ بطور مربی مجھے سادہ زندگی گزارنی چاہئے۔ ہمشیرہ امۃ الحفیظ صاحبہ لکھتی ہیں۔ کہ کسی شخص کی برائی سننا پسند نہیں کرتا تھا اور اس میں یہ صلاحیت تھی کہ لوگوں کے منفی خیالات کو اچھے رنگ میں بدل دیتا تھا۔

س: صدر خدام الاحمدیہ یوکے نے ان کے بارے میں کیا کہا؟

ج: فرمایا صدر خدام الاحمدیہ نے بھی مجھے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کے اجتماعات میں سوال جواب میں بڑا اچھا کام کرتا رہا ہے۔ عزیزم رضا سلیم کی ڈیوٹی صفائی کے شعبہ میں لگتی تھی۔ لیکن کبھی بھی انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اس شعبہ میں ان کی ڈیوٹی کیوں لگائی گئی ہے بلکہ وہ یہ ڈیوٹی بہت محنت لگن اور مستقل مزاجی سے سرانجام دیا کرتا تھا۔ یہ کہتے ہیں کہ مجھے جامعہ میں پڑھانے کا بھی موقع ملا بہت لائق طالبعلم تھا۔ کلاس میں سب سے آگے بیٹھتا اور ہمیشہ مسکرا کر بات کرتا۔ مجھے یاد نہیں ہے کبھی اس نے کسی قسم کے غصہ کا اظہار کیا ہو بلکہ دوسروں کی مدد کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتا۔

س: اساتذہ جامعہ احمدیہ نے مرحوم کا ذکر خیر کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! مکرم قدوس صاحب کہتے ہیں کہ میں بچپن سے رضا سلیم کو جانتا ہوں۔ جامعہ میں داخلہ لیا تو اس وقت میں شاہد کلاس میں تھا۔ خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاسز اجتماعات اور جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیاں اکٹھے دینے کا موقع ملتا رہا۔ مکرم ظہیر خاں صاحب کہتے ہیں گزشتہ دو سالوں سے رضا کی کلاس کو پڑھایا۔ جو کام اس کے سپرد کیا جاتا اسے وہ نہایت محنت لگن اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کرتا اور کبھی غیر ضروری سوال نہیں پوچھتا تھا۔ مکرم منصور ضیاء صاحب کہتے ہیں کہ بڑے ہی دھیمے مزاج کے طالبعلم تھے کبھی میں نے ان کے چہرے پر تیوری یا غصہ کے آثار نہیں دیکھے۔ جب بھی خطبات کے بارے میں جائزہ لیا عزیزم کو بہت سی باتیں یاد ہوتی تھیں بڑے غور سے سننے والا تھا۔ اس کو دعوت الیٰ اللہ کا بہت شوق تھا۔

س: مرحوم کے ہم مکتب دوستوں نے ان کی کن کن خوبیوں کا ذکر خیر کیا؟

ج: عزیزم سفیر احمد لکھتے ہیں کہ میرا تعلق بیلجیئم سے ہے اور میں چھٹیوں میں اپنے گھر نہیں جاتا تو ہمیشہ مجھے اپنے گھر کا پکا ہوا کھانا کھلانے کے لئے ضرور لے کر جاتا۔ میری انگریزی کمزور ہے تو ہمیشہ امتحان میں انگریزی میں تیاری کرواتا۔ شاہ زیب اطہر نے لکھا ہے کہ عزیز بڑا نرم مزاج اور خوشی سے دوسروں کو ملنے والا شخص تھا۔ کہتے ہیں جب ہمیں وقف عارضی کے لئے بھیجا گیا اور بازار میں ہم نے دعوت الی اللہ کا سٹال لگایا تو دو عیسائی لوگ آئے۔ رضا نے بہت احسن رنگ میں جماعت کا پیغام پہنچایا۔ مرحوم کا علم بہت وسیع تھا اور دعوت الی اللہ کرنے کا بہت جذبہ تھا۔ ایک دفعہ اعتراض کرنے والے غصہ کے انداز سے سوالات پوچھتے رہے لیکن انہوں نے حلم اور نرمی سے تمام سوالات کے جواب دیئے۔ ظافر نے لکھا کہ کلاس روم میں بیٹھا تھا تو ایک دم کہا کہ ہم جامعہ میں بہت وقت ضائع کرتے ہیں ہمیں فارغ وقت میں بھی کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے۔ حافظ طٰہٰ کہتے ہیں کہ خلافت کا فدائی تھا۔ دانیال لکھتے ہیں کہ پچھلے سال بھی ہائیکنگ کی تھی۔ ہمیشہ ہمیں خوش رکھنے کی کوشش کرتا۔ اپنے دوستوں کو کہتا کہ تہجد کے وقت اگر وہ سویا ہو تو اسے سختی سے جگا دیا جائے۔

س: حضور انور نے مرحوم کے لئے دعا کرتے ہوئے ان کے دوستوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ دنیا کے جامعات کے تمام طلباء کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ بھی اخلاص و وفا میں بڑھنے والے ہوں اور فرائض کو ادا کرنے والے ہوں۔ عزیزم کے دوست صرف اس کی خوبیاں بیان کرنے والے نہ ہوں بلکہ اس کی خوبیاں اپنا کر اپنی تمام تر صلاحیتیں دین کی خدمت کیلئے استعمال کریں اور مجھے بھی اور آئندہ آنے والے خلفاء کو بھی ہمیشہ بہترین مددگار اور سلطان نصیر ملتے رہیں۔

☆☆☆☆☆☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (8)

کینیڈین ٹی وی کو انٹرویو۔ اہم سوال و جواب۔ فیملی ملاقاتیں اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12 اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور کا ٹی وی انٹرویو

آج پروگرام کے مطابق CBC (کینیڈین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن) کے انتہائی اہم اور سینئر جرنلسٹ Mr. Peter Mansbridge حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ Mr. Peter کینیڈا کے سب سے بلند پایہ اور قابل قدر جرنلسٹ ہیں۔ صرف کسی ملک کے صدر یا وزیراعظم کا انٹرویو لیتے ہیں۔ موصوف صدر امریکہ باراک اوباما اور کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کے انٹرویو لے چکے ہیں۔ CBC ٹیلی ویژن چینل کینیڈا میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے چینلز میں سے ہے۔

گیارہ بجے بیت الذکر میں انٹرویو کا آغاز ہوا۔

جرنلسٹ Peter نے انٹرویو کے آغاز میں حضور انور کو کینیڈا میں خوش آمدید کہا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شکریہ ادا کیا۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ یہ ہمارے لئے سنہری موقع ہے کہ ہم ان مسائل پر گفتگو کر سکیں جو (-) اور غیر (-) لوگوں کے لئے اہم ہیں۔ خاص طور پر 9/11 کے بعد سے جس کو اب تقریباً 15 سال ہو چکے ہیں۔ بہت سی کوششیں ہوئی ہیں کہ کسی طرح (-) اور غیر (-) کے درمیان جو فاصلے ہیں ان کو ختم کیا جائے لیکن اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ نارتھ امریکہ اور یورپ میں یہ فاصلے بڑھ رہے ہیں۔ آپ کے خیال میں ایسا کیوں ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

میرے خیال میں یہی ایک اہم مسئلہ نہیں ہے جس کو ہمیں حل کرنا ہے۔ اگر 9/11 کے بعد فاصلے پیدا بھی ہوئے یا دشمنیاں ہوئیں، تو اس کی وجہ 9/11 نہیں بلکہ اس سے پہلے 1991 کی عراق جنگ ہے۔ مگر اب جو موجودہ صورتحال ہے، میرے خیال میں 2008ء کے اقتصادی بحران کا نتیجہ ہے۔

اس بحران کے نتیجہ میں بہت سے نوجوانوں کی ملازمتیں ختم ہو گئیں ان کے پاس کچھ کرنے کو نہیں تھا جس کی وجہ سے ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور مجھے نہیں معلوم کہ یہ کس کی سازش تھی کہ اس کے بعد عرب دنیا میں عرب سپرنگ کا دور چلا اور القاعدہ کو دوبارہ توجہ کا مرکز بنایا گیا اور جب وہ ناکام ہوئے تو داعش نے جنم لیا۔ تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ مغربی حکومتوں نے فاصلوں کو کم کرنے کی کوشش کی۔ یہ ان میں سے ایک وجہ ہے جو میں نے بیان کی ہے۔

اس کے بعد جرنلسٹ نے عرض کیا:

آپ نے کچھ وضاحت سے اس پر روشنی ڈالی ہے۔ آپ کے خیال میں اس کے نتیجہ میں (-) اور غیر (-) کے تعلقات پر خاص طور پر کیوں اثر پڑا؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ اگر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ دنیا میں سب سے زیادہ فساد (-) ممالک میں ہو رہا ہے۔ وہ وہاں اپنے ہی لوگوں کو مار رہے ہیں۔ عرب سپرنگ کی تحریک چلی اس پر بعض مسلمان لوگ اور تنقید نگار یہ کہتے ہیں کہ مغربی طاقتوں نے اپنا کردار صحیح طریق پر ادا نہیں کیا۔ انہوں نے حکومتوں کے خلاف باغی گروہوں کی مدد کی اور انہیں بعد میں اپنی غلطی کا احساس ہوا اور عراق کی جنگ میں بھی یہی ہوا اور اب کہتے ہیں کہ لیبیا کے بارہ میں بھی ہم سے غلطی ہوئی اور حکومت بدلنے کے بعد ہماری کوئی منصوبہ بندی نہیں تھی اور اب سب دیکھ رہے ہیں کہ شام میں کیا ہوتا ہے یہ حکومت کامیاب ہوتی ہے یا نہیں۔ اب حالات پہلے سے بہت مختلف ہیں۔ عراق کی جنگ میں کسی اور بڑی طاقت نے مخالفت نہیں کی اور نہ ہی لیبیا میں مگر اب دو بڑی طاقتوں کا آمنا سامنا یعنی روس اور امریکہ، روس نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی ان کے مفاد کے خلاف قدم اٹھایا تو وہ جوابی کارروائی کریں گے۔ تو حالات کافی پیچیدہ ہیں۔

اس پر جرنلسٹ نے کہا: آپ کو روس اور امریکہ کے حالات کے بارہ میں کافی پریشانی ہے۔ آپ اس طرف گزشتہ تقریباً دو سال سے توجہ دلا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تقریباً دو سال سے روس اپنی فوج اور جنگی سازوسامان میدان میں لایا ہوا ہے تو یہ پریشانی کی بات ہے اور (-) دنیا میں فساد برپا ہے اور اب باقی دنیا بھی اس فساد کی لپیٹ میں آرہی ہے۔ مغربی ممالک 9/11 کے بعد (-) سے بددل ہوئے ہوں لیکن (-) کو 9/11 کی وجہ سے اتنی فکر نہیں تھی۔ ان کی پریشانی تو اس وقت بڑھی جب ان کے اپنے ممالک کے حالات بگڑنے لگے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ ایک امن پسند راہنما ہیں جو کہ محبت نہ کہ نفرت اور ہم آہنگی نہ کہ غلط فہمی اور رواداری کی نہ کہ لڑائی کی تعلیم دیتے ہیں۔ تو آپ کا پیغام اپنے ماننے والوں کے علاوہ دوسرے لوگوں میں کیوں نہیں جڑ پکڑ رہا؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: جہاں تک (احمدیوں) کا تعلق ہے، ہم اس پیغام کو صحیح سمجھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور جہاں تک باقی (-) کا تعلق ہے تو یہ ایک لمبی تاریخ ہے اور اس کے لئے ہزار سال پیچھے جانا پڑے گا۔ آج سے 1400 سال پہلے آنحضور ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب (مومن) (دین) کی سچی تعلیمات کو بھلا دیں گے اور پھر چودھویں صدی کے سر پر ایک شخص آئے گا یعنی ایک روحانی وجود جو (دین) کی سچی تعلیمات کو زندہ کرے گا اور اس کے سچے پیغام کو لوگوں تک پہنچائے گا۔ اس شخص کی آمد کے لئے آنحضور ﷺ نے بہت سی پیشگوئیاں فرمائیں جن میں مخصوص ایام میں سورج اور چاند گرہن کی پیشگوئی بھی ہے۔ یہ نشان اپنے وقت پر 1894ء میں مشرقی ممالک اور 1895ء میں مغربی ممالک میں نظر آیا۔ اس کے علاوہ اور بھی نشانات ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے جیسے کہ، اونٹنیاں سواری کے لئے استعمال نہیں کی جائیں گی بلکہ نئی سواری کے ذرائع، میڈیا اور رابطہ کے نئے ذرائع یہ تمام نشانات ظاہر ہو چکے ہیں اور اس شخص نے ہمیں (دین) کی یہ سچی تعلیم دی جن کو اگر دو جملوں میں بیان کیا جائے تو یہ ہے کہ انسان کے اوپر دو حقوق کا ادا کرنا ہے ایک حقوق اللہ اور ایک حقوق العباد اور اگر اس کو مزید اجمالاً کہا جائے تو ان الفاظ میں کہہ سکتے ہیں کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ جس شخص کے بارہ میں پیشگوئیاں تھیں وہ شخص آچکا ہے اور اس نے تن تنہا 126 سال قبل ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں دعویٰ کیا۔ اس کے بعد احمدیت پھیلنا شروع ہوئی اور آپ کی وفات کے وقت آپ کے 4 لاکھ ماننے والے تھے اور اب جماعت دنیا کے تقریباً 209 ممالک میں پھیل چکی ہے اور دن بدن ترقی کی منازل طے کر رہی ہے اور یہی سچا پیغام ہے جس کو لوگ قبول کر رہے ہیں اور جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں اور اگر شامل نہیں ہوتے تو کم از کم وہ مانتے ہیں کہ (دین) کی تعلیمات جو جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے یہی سچی تعلیمات ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: جب آپ پیشگوئیوں کی بات کرتے ہیں تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ (-) دنیا میں ایک نازک موڑ پر ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: بالکل یہ بھی ایک پیشگوئی تھی کہ اگر تم اللہ کی تعلیم کو نہیں مانو گے اور سچی تعلیمات پر عمل نہیں کرو گے تو اس کے نتائج تمہیں بھگتنے پڑیں گے اور اس کا ایک نتیجہ بذریعہ جنگ انسانیت کی تباہی بھی ہے اور انسانیت کی تباہی کے اور بھی بہت سے ذرائع ہیں جن میں جدید ایٹمی ہتھیار بھی شامل ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ کے خیال میں یہ تباہی آسکتی ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر ہم اپنی ذمہ داریاں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہیں اور اس میں تمام مخلوق شامل ہے چاہے وہ (-) ہوں یا کوئی اور ہو چاہے دہریہ ہوں۔ ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی۔

جرنلسٹ نے کہا: ہم دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ ان کشیدگیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور مختلف لوگ اس کا مختلف ردعمل دکھاتے ہیں۔ گزشتہ دو سال میں امریکی صدارتی مقابلہ میں ایک امیدوار نے کہا ہے کہ ہم تمام (-) پر امریکہ میں داخلہ ممنوع کر دیں گے یا کم سے کم ان پر بہت سی سختیاں عائد کر دیں گے۔ بہت سے امریکی لوگوں کا رجحان پہلی بات کی طرف ہے کہ (-) کا امریکہ میں داخلہ ممنوع کر دیا جائے گا۔ آپ کا اس بارہ میں کیا کہنا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ نے کہا ہے کہ اگر وہ جیت گیا تو اور یہ "اگر" بہت بڑا ہے۔ بہرحال جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تو ہم تو سچے (دین) کے پیروکار ہیں اور ہم کسی قسم کی انتہاء پسندی کو نہیں مانتے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ مسلمانوں کی جہاد کی اجازت صرف دفاعی طور پر دی گئی تھی جبکہ مسلمانوں کے خلاف تلوار اٹھائی گئی تھی اس وقت تلوار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کی ضرورت تھی اور اب جبکہ (-) پر جنگ مسلط نہیں کی جا رہی تو ہمیں بھی انتہاء پسندی یا بدلہ یا تلوار کے ذریعہ دفاع کی ضرورت نہیں۔

جہاں تک باقی (-) کا تعلق ہے تو ممکن ہے کہ وہ (-) کا داخلہ ممنوع کر دے لیکن وہ ان لاکھوں

(-) کا کیا کرے گا جو پہلے سے امریکہ میں رہتے ہیں۔ وہ ان سے کیسا سلوک کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ روز بروز اپنے بیانات بدلتا رہتا ہے۔ چندروز قبل اس نے عورتوں کے بارہ میں بات کی اور پھر اسے معافی مانگنی پڑی اور اس لئے اپنی باتوں پر خود بھی یقین نہیں رکھتا اور میرا خیال ہے کہ اگر وہ جیت گیا تو وہ اس قسم کے کوئی اقدامات نہیں کرے گا اور لاکھوں امریکی اس کے مخالف ہیں اور اگر اس نے ایسی روک تھام کی تو تمام ملک میں فساد ہوں گے۔ اگر وہ مشکلات پیدا کرتا ہے اور شہریوں کی حق تلفی کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں فساد ہوں گے اور ابھی تو اس قسم کے کوئی قوانین بھی نہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض (-) بدلہ لیتے ہیں اور بغیر کسی وجہ کے نہایت ظالمانہ طریق سے لوگوں کو مارتے ہیں اور یہ صرف (-) ہی نہیں ہیں جو ایسا کرتے ہیں بلکہ اس ملک میں ایسے جنونیوں کی کمی نہیں جو آئے دن کسی سکول یا یونیورسٹی میں لوگوں کو مار دیتے ہیں اور یہ سب تو امریکہ میں پہلے ہی ہو رہا ہے اور وہاں بندوقوں پر کوئی پابندی بھی نہیں ہے اور اگر صدارت کے اس امیدوار نے ایسا کوئی قدم اٹھایا تو میں سمجھتا ہوں کہ خانہ جنگی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ حکومت کے خلاف محاذ آرائی کریں گے اگر حکومت مسلمانوں کے خلاف کوئی ظالمانہ قدم اٹھاتی ہے۔ اگر ایک آدمی (دہشت گرد) اتنا نقصان کرسکتا ہے تو بہت سارے لوگ مل کر کیا نہیں کر سکتے۔

میرے خیال میں جو بھی امریکہ کا صدر ہوگا وہ کوئی بھی فیصلہ بغیر سوچے سمجھے نہیں کرے گا۔ امید تو یہی ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: چلئے کچھ کینیڈا کے بارہ میں گفتگو کرتے ہیں۔ میں آپ کے سامنے ایک پول کے نتائج پیش کرنا چاہتا ہوں جو کہ سی بی سی نے کیا تھا اور اس میں ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ 68 فیصد کینیڈین لوگوں کا خیال ہے کہ اقلیتوں کو مزید کوشش کی ضرورت ہے کہ وہ معاشرہ کا حصہ بنیں جبکہ امریکہ میں اسی سوال کے جواب میں صرف 53 فیصد لوگوں نے اس رائے کا اظہار کیا۔ آپ اس سے کیا سمجھتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: چاہے کینیڈا ہو، امریکہ ہو یا کوئی مغربی ملک ہو کیونکہ لاکھوں لوگ جرمنی میں بھی آئے ہیں۔ اگر یہ پناہ گزین مستقل طور پر ان ممالک میں سکونت اختیار کرتے ہیں تو پھر ان پر لازم ہے کہ وہ امن وامان سے رہیں اور ان کے معاشرہ کا حصہ بنیں۔

لیکن جہاں تک مذہب کا تعلق ہے وہ اس سے بالکل مختلف چیز ہے۔ ہم احمدی (-) معاشرہ کا حصہ ہیں اور یہ آنحضور ﷺ کی حدیث سے واضح ہے کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک دفعہ جب آپ کسی ملک میں داخل ہو جائیں اور اس ملک سے ہر قسم کا فائدہ حاصل کر رہے ہوں یا مستقل شہری بن جائیں تو یہ آپ پر لازم ہے کہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے ملک اور قوم کی بہتری کے لئے کام کریں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ نے بعض برطانوی (-) کے بارہ میں تشویش کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ ان کے امام نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف لے جارہے ہیں یا صحیح طریق سے ان کو روکتے نہیں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر (-) اس طریق پر چل رہے ہیں کہ نوجوان انتہاء پسندی کی طرف جارہے ہیں تو اس میں ان (-) کا بھی ہاتھ ہے اس لئے ایسی (-) میں گورنمنٹ کو نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ نظر رکھنے سے مراد یہ ہے کہ دیکھا جائے کہ ان (-) میں کیا تعلیمات دی جاتی ہیں اور یہ گورنمنٹ اور ان کی ایجنسیوں کا کام ہے کہ وہ ان پر نظر رکھیں اور یہ جاسوسی نہیں سمجھی جاسکتی کیونکہ یہ عوام اور قوم کی بھلائی کے لئے کام کیا جارہا ہے۔ آپ پوری قوم کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے اس لئے نظر رکھنا ضروری ہے اور اسی لئے میں نے کہا تھا کہ جب ایک نئے ملک میں آجائیں مقیم ہو جائیں تو معاشرہ کا حصہ بنیں اور جتنی بھی آپ کی صلاحیتیں ہیں طاقت ہے ان کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک کے لئے ایک مفید وجود بنیں۔

معاشرہ کا حصہ بننے کا مطلب میرے نزدیک یہ ہے کہ ہم ملکی قانون کی پیروی کریں، قوم کی بہتری کے لئے محنت کریں اور اپنی صلاحیتوں سے ملک کو فائدہ پہنچائیں یہ ہے معاشرہ کا حصہ بننا اور اپنے نئے ملک کے بارہ میں کبھی برا نہ سوچنا۔

اور جہاں تک مذہب کا تعلق ہے تو حکومت کو اس میں دخل نہیں دینا چاہئے اور اپنے تمام شہریوں کو مذہبی آزادی فراہم کرنی چاہئے۔ اسی طرح (-) کو اپنے مذہب کی پیروی کی اجازت ہونی چاہئے۔ اگر آپ کے خیال میں معاشرہ کا حصہ بننے کا یہ مطلب ہے کہ وہ شراب پیئے یا ڈانس کلب میں جائے تو میں اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ اگر آپ کہیں کہ عورتوں سے ہاتھ ملانا معاشرہ کا حصہ ہے تو میں اس سے اتفاق نہیں کرتا۔ ایک دفعہ ایک خاتون کالم نگار نے سوال کیا کہ آپ عورتوں سے کیوں ہاتھ نہیں ملاتے، آپ معاشرہ کا حصہ کیسے بن سکتے ہیں؟ میں نے کہا کہ صرف ہاتھ ملانے سے تو انسان معاشرہ کا حصہ نہیں بنتا اور بھی کئی چیزیں ہیں جس سے حب الوطنی کا اظہار ہوتا ہے اور نہ ہی ہاتھ ملانے سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ انسان عورتوں کی بہت عزت کرتا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ میں تمہاری عزت کرتا ہوں اگر تم مشکل میں ہو تو میں پہلا شخص ہوں گا جو تمہاری مدد اور حفاظت کے لئے تمہارے اپنوں سے پہلے آؤں گا، یہ وہ عزت ہے جو عورتوں کی ہم کرتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: جیسا کہ آپ نے ابھی کہا اور یہ (-) اور غیر (-) میں سوال عام اٹھایا جاتا ہے اور وہ مردوں اور عورتوں کے تعلقات کے بارہ میں ہے اور بیوت میں جو عورتوں کو مقام حاصل ہے اس بارہ میں ہے۔ میں آپ کو ایک تصویر دکھانا چاہتا ہوں جو آپ کے جلسہ سالانہ کی ہے۔ اس میں ہزاروں لوگ ہیں لیکن کوئی عورت نظر نہیں آتی کیوں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر آپ عورتوں کے ہال میں جائیں تو وہاں ہزاروں عورتیں ہیں اور میں نے اپنی تقریر وہیں کی تھی۔ عورتوں کا اپنا ہال ہے اور ان کے اپنے انتظامات ہوتے ہیں۔ تو مردوں اور عورتوں میں یہ علیحدگی مذہبی تعلیمات کی وجہ سے ہے اور جو لوگ بخوشی اس کی پیروی کرتے ہیں اس پر دوسروں کو اعتراض نہیں کرنا چاہئے۔ میں انہیں کہتا ہوں جن عورتوں کو اس پر اعتراض ہے وہ عورتیں، عورتوں کے ہال میں ایک دن گزاریں اور پھر بتائیں کہ وہاں انہیں زیادہ آرام اور خوشی میسر آئی یا نہیں۔ جب عورتیں علیحدہ ہوتی ہیں تو وہ آزاد اور مردوں سے بے فکر ہوتی ہیں انہیں اپنے فنکشن کرنے کی اور عورتوں کی تقاریر سننے کی آزادی ہوتی ہے اور میں بھی ان میں خطاب کرتا ہوں۔ ایک دفعہ شاید بی بی سی کی جرنلسٹ ہمارے پروگرام میں آئی، وہاں تقریباً 19 ہزار عورتیں تھیں۔ ان کا گراس روٹ سے لے کر سب سے بڑے لیول تک علیحدہ انتظام ہوتا ہے۔ اس جرنلسٹ نے پورا دن ہمارے ساتھ گزارنا تھا، جب وہ عورتوں کے حصہ میں گئیں تو انہیں کچھ اوپرا پن محسوس ہوا کہ یہاں کوئی مرد نہیں لیکن کچھ ہی دیر بعد وہ وہاں اچھا محسوس کرنے لگیں اور ان کو اس بات کی فکر نہ رہی کہ کوئی مرد انہیں دیکھ رہا ہے۔

تو یہ ایک مذہبی تعلیم ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے اور اس کا حکم پہلے مردوں کو ہے اور پھر عورتوں کو۔ مردوں کو حکم ہے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور شہوت سے عورتوں کو نہ دیکھیں۔ اس سے اگلی آیت میں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ اسی طرح وہ بھی پردہ کریں۔ تو یہ ایک مذہبی تعلیم ہے۔ پسند ہو یا نہ ہو۔ تمام احمدی پیدائشی احمدی تو نہیں بہت سے ایسے ہیں جو ہر سال بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوتے ہیں دوسرے فرقوں سے دوسرے مذہب سے آتے ہیں اور کئی تو بت پرست بھی شامل ہو کر اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔

میں ہمیشہ عورتوں سے پوچھتا ہوں کہ وہ بے چینی تو نہیں محسوس کر رہیں اور ان کو چاہئے کہ وہ عورتوں میں وقت گزار کر تو دیکھیں۔ ہاں یہ بھی ممکن ہے کہ بعض احمدی بچیاں جنہوں نے ان تعلیمات کو گہرائی میں جا کر مطالعہ نہیں کیا وہ اظہار کریں لیکن جب وہ گہرائی میں مطالعہ کریں تو ان پر اس کی حکمت واضح ہو جاتی ہے۔ (دین) کے ہر حکم میں حکمت ضرور ہے۔

میں نے ایک کالمسٹ کا کالم پڑھا کہ زیادہ تر مرد ہی ہیں جو عورتوں کے حقوق کے لئے لڑ رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ عورتوں کا یہ حق ہے کہ وہ ننگی ہو، بغیر کسی لباس کے ہو اور اس کالمسٹ نے یہ بھی لکھا کہ اگر کوئی (-) عورت حجاب اوڑھنا چاہتی ہے تو کسی مرد کو سوال اٹھانے کا کوئی حق نہیں۔ اس نے یہاں تک لکھا کہ مرد تو صرف اپنی شہوانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے دلائل پیش کئے جاسکتے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ چونکہ آپ نے اس بات کو چھیڑا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ بہت سے غیر (-) لوگوں کے لئے مرد اور عورت کے تعلقات کے بارہ میں خیال ہے کہ دونوں جنس تمام معاملات میں برابر ہیں اور اس ملک کی کابینہ میں بھی 50 فیصد عورتیں ہیں اور کچھ ہی عرصہ قبل وزیر اعظم پر سخت تنقید کی گئی کہ وہ ایسی مسجد کیوں گئے جس میں صرف مردوں کو آنے کی اجازت تھی۔ تو یہ ایک حساس معاملہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں نے اسی لئے کہا تھا کہ حکومت کو مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ بحیثیت ایک مذہبی تنظیم، فرقہ ہمارا عقیدہ ہے کہ مرد و زن دونوں کو حجاب یعنی پردہ کرنا چاہئے اور کھلے عام نہیں ملنا چاہئے۔ لیکن جہاں تک سوال ہے مواقع کا تو پردہ کی وجہ سے کوئی روک نہیں۔ احمدی عورتیں مردوں سے زیادہ تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔ ان میں ڈاکٹر، انجینئرز، آرکیٹیکٹ، سائنسدان، ریسرچر یعنی ہر طبقہ سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ سب کام حجاب کے ساتھ ہوتے ہیں۔ پاکستان جو کہ ایک تھرڈ ورلڈ ملک ہے، وہاں بھی ہماری عورتیں زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ وقت اب تھوڑا رہ گیا ہے اور گفتگو بہت دلچسپ ہو رہی ہے، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے اتنی گہرائی میں جا کر ان سوالات کے جواب دیئے۔ میں آپ کے خیالات کینیڈا کے بارہ میں جاننا چاہوں گا۔ آپ یہاں پہلے بھی آئے ہیں اور اس دفعہ آپ کا دورہ کافی طویل ہے۔ آپ کی بیوت کینیڈا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک موجود ہیں۔ جب آپ کینیڈا تشریف لاتے ہیں تو آپ کے کیا جذبات ہوتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: جہاں تک دنیاوی ترقی کا تعلق ہے تو کینیڈا ترقی کر رہا ہے۔ میں جب پچھلی دفعہ آیا تھا تو یہاں گھر نہیں تھے اور اب نئی آبادی ہے جس کا مطلب ہے کہ کینیڈا کی معیشت ترقی کر رہی ہے۔ اسی طرح بہت سی ضروری چیزوں میں اضافہ ہوا ہے مثلاً سڑکیں ہیں ان کی مرمت ہوتی ہے اور ان میں اضافہ بھی ہو رہا ہے اور کینیڈا کی عوام بہت محبت کرنے والی ہے۔

اور جہاں تک ہماری جماعت کا تعلق ہے تو یہ بھی ترقی کر رہی ہے۔ ہم نے نئی (بیوت) کی تعمیرات کا کام شروع کیا ہوا ہے، ابھی کل ہی سکاربرو میں ایک نئی (بیت) کا افتتاح کیا۔ تو ہم بھی بڑھ رہے ہیں۔ ہمارے بڑھنے کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ پاکستان سے لوگ آتے ہیں اور اب شام سے بھی لوگ آرہے ہیں اور اس کے علاوہ کینیڈین بھی قبول کر رہے ہیں۔ ہمارا کام تو (دعوت الی

اللہ) کرنا ہے اور مذہبی قومیں چند سالوں میں ترقی نہیں پکڑتیں اس میں ایک مدت لگتی ہے۔ تو ہمیں امید ہے کہ ہم (دین) کا سچا پیغام کینیڈا میں اور تمام دنیا میں پھیلا پائیں گے اور ہمیں یقین ہے کہ لوگ اس پیغام کو اچھا اور سچا سمجھتے ہوئے قبول کریں گے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ کے خیال میں کینیڈا ایک رواداد قوم ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ بات درست ہے کہ کینیڈا ایک رواداد قوم ہے کیونکہ کینیڈا میں بہت سی قومیں آباد ہیں۔ اسی لئے برداشت کا جذبہ ہونا ضروری ہے۔ اگر برداشت نہ ہو تو فساد کا امکان رہتا ہے اور اپنے ہی ملک اور قوم کا نقصان ہوتا ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: کیا کینیڈا مسلمان اور غیر مسلمان قوموں کو قریب لانے کا بہتر کردار ادا کرسکتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کینیڈا اور دنیا کی تمام بڑی طاقتیں یہ کردار ادا کرسکتی ہیں۔ کیونکہ اس وقت جو بھی دنیا میں ہو رہا ہے وہ ناانصافی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ کینیڈا کا اقوام متحدہ میں بھی ایک کردار ہے اور G8 میں بھی اور اسے چاہئے کہ وہ بڑی قوموں کو چھوٹی قوموں کے ساتھ دیانتداری کا سلوک کرنے کی توجہ دلائے۔ بجائے اس کے کہ یہ قومیں اپنی ویٹو پاور کا استعمال کریں انہیں دوسروں کے حقوق دینے چاہئیں۔ لیگ آف نیشن کیوں ناکام ہوئی؟ اس لئے کہ انہوں نے اپنی طاقت کا دیانتداری سے استعمال نہیں کیا اور اس وقت اقوام متحدہ میں کیا ہو رہا ہے؟ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا ہے اور کالم نویس لکھتے ہیں کہ یہ اپنے کام نہیں کر پا رہی اور 1932ء میں جو معاشی انحطاط ہوا تھا اور بڑی قوموں کی طرف سے ناانصافیاں ہوئی تھیں وہی اب ہو رہا ہے اور دنیا ایک بہت بڑی تباہی کی طرف آ گئی ہے اور اب تو بعض چھوٹی چھوٹی قوموں کے پاس بھی ایٹمی ہتھیار ہیں۔ تو کینیڈین گورنمنٹ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ ہم ورثہ میں کیا چھوڑ کے جائیں گے، لولے لنگڑے بچے اور ایک تباہ شدہ دنیا؟

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ نے تو نہایت بھیانک تصور پیش کیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ تو ایک حقیقت ہے۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے لاس اینجلس میں خطاب کیا، اس میں موجود ایک سینیٹر نے کہا کہ میں آپ کی بہت سی باتوں سے اتفاق کرتا ہوں لیکن جو ایٹمی ہتھیار کے حوالہ سے بات کی ہے کہ وہ استعمال کئے جاسکتے ہیں اس سے اختلاف رکھتا ہوں۔ تو گزشتہ سال اسی سینیٹر نے کہا کہ آپ کی بات درست تھی۔

آخر پر جرنلسٹ نے حضور انور کو مخاطب ہوئے ہوئے کہا: آپ کا قیمتی وقت نکالنے کا شکریہ۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ کا بھی شکریہ۔

انٹرویو کا یہ پروگرام گیارہ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں بیس فیملیز کے 114 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ آج ملاقات کرنے والی فیملیز مسی ساگا، بریمپٹن، پیس ویلج اور ٹورانٹو کی جماعتوں سے آئی تھیں۔ ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس پروگرام میں 37 فیملیز کے 173 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ان میں سے امریکہ اور پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز بھی تھیں۔ سیریا سے آئے ہوئے مہاجرین کی فیملی بھی تھیں اور شہدائے لاہور کی فیملیز بھی تھیں۔ یہ سبھی ایسے لوگ تھے جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا کو مل رہے تھے اور تسکین قلب پا رہے تھے۔ ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 36 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی۔

عزیزہ سامیہ قدوس، عزیزہ ہانیہ محمود، عطیہ رزاق محمود، ساریہ کاہلوں، نداء النصر، مایہ صدیقہ ملک، روحہ احمد، عائشہ صباحت، یسریٰ احمد، فاتحہ مبین، ایشان احمد، نائلہ مجیب خان، آعزہ احمد، نہان مدثر راجہ، سمیر احمد، عمران احمد خان، کاشف مجیب خان، حزیم احمد، امیر حسین اعوان، ہاشم طارق، دانیال احمد، زکی ایان احمد، انیس احمد رانا، طلحہ اسامہ، شایان بیگ، مازن عمر، سفیر احمد، حزقیل احمد، فاض ملک، لبیب الرحمٰن، افرا احمد، سمیہ احمد، لائبہ یعقوب، ایمان سجل، کامران خاور خان، زرنب سجل

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13/اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری رپورٹس، خطوط اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ لندن مرکز، ربوہ اور قادیان سے مختلف امور پر مشتمل معاملات اور رپورٹس ہدایت کے لئے روزانہ موصول ہوتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دیگر پروگراموں کے ساتھ ساتھ اس ڈاک کو روزانہ ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات عطا فرماتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف ممالک سے اور پھر یہاں کینیڈا کی جماعتوں سے احباب جماعت کے خطوط سینکڑوں کی تعداد میں موصول ہوتے ہیں۔ حضور انور ان خطوط کو بھی ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات عطا فرماتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف دفتری امور میں مصروفیت جاری رہی۔

بعد ازاں دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 42 فیملیز کے 180 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ یہ سبھی فیملیز وہ تھیں جنہوں نے اپنی زندگی میں اس سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں کی تھی۔ یہ ان کی پہلی ملاقات تھی۔

کینیڈا کی جماعتوں ویٹسن، وان، ملٹن، پیس ویلج، کیچنر اور احمدیہ ابوڈ آف پیس کے علاوہ امریکہ اور بیلیز سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔

ان سبھی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے عشاق کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے بیت الذکر تشریف لے آئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق پہلے تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 30 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اس تقریب میں شامل ہوئے۔

عزیزہ مناہل منصور، مہنا ورک، نبیلہ احمد، سبیکہ اختر، ذمل احمد، عزیزہ عاتقہ یعقوب، حمامۃ الامانی نائلہ ماجد، عزیزہ مریم کاشف، ملاحت احمد، نول اسلام، ذائنہ مظفر، ذنیرہ کاشف، باسمہ مرزا، امان بٹ، شائستہ ندیم، مائشہ یاسمین ملک، شائستہ رضوان، علیزہ ہادی، روحان عظیم، زہیب احمد، باسط احمد، فارس احمد سجل، لبیق احمد پاشا، نصر سہل، دانیال خان، عبدالمقیط، فاران ناصر، کاشف ناصر، بلال احمد، راغب احمد باجوہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی اپنی رہائش گاہ سے اپنے دفتر یا نمازوں کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر یا کسی پروگرام کے لئے باہر جانے کے لئے تشریف لاتے ہیں یا واپس گھر تشریف لاتے ہیں تو ہر اس راستہ پر، اس گلی میں اور اس موڑ پر جہاں سے حضور انور نے گزرنا ہوتا ہے۔ خواتین اور بچیوں اور بچوں کا ایک ہجوم جمع ہوتا ہے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہو جاتے ہیں اور ہر طرف سے جہاں حضور! السلام علیکم کی آوازیں بلند ہوتی ہیں وہاں قدم قدم پر سینکڑوں کیمرے چل رہے ہوتے ہیں اور ان چند لمحات میں ہزاروں تصاویر بن جاتی ہیں۔ جو پیس ویلج کے ان باسیوں کے لئے اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے ایک انمول خزانہ ہیں اور ان کے گھروں کی زینت ہیں اور ان کے دلوں کی بھی رونق ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادتیں ان کے لئے مبارک کرے اور دائمی برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124524 میں Abdur Rahman

ولد Bakare قوم...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Head Quarter ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 36 ہزار 399 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rahman گواہ شد نمبر 1۔ Luqman Bin Sheeta S/o Sheeta گواہ شد نمبر 2۔ Shakrullah S/o Habeeb

مسل نمبر 124525 میں Abdul Hafeez

ولد Babatunde قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos Island ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hafeez S/o Adeagbo گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Edejimi

مسل نمبر 124526 میں Bashirudeen

ولد Adeagbo قوم.... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apete ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashirudeen گواہ شد نمبر 1۔ Toyyib S/o Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Muhyiddeen S/o Dikko۔

مسل نمبر 124527 میں Arowolo Kabdul Hameed

ولد Sulaimon قوم.... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogudu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arowola Kabdul Hameed ۔ گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar S/o Olowohim گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o

مسل نمبر 124528 میں Abdul Raheem

ولد Raemu قوم...... پیشہ بیروزگار عمر 35 سال بیعت 2000 ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Gift مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Raheem گواہ شد نمبر 1۔ A Ganniy s/o Oladipupo گواہ شد نمبر 2۔ Oladejo s/o Yaqeen

مسل نمبر 124529 میں Afeez

ولد Elias قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 26 سال بیعت 2010 ساکن Bode Olude ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Afeez ۔ گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed s/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Abdullah s/o Akewngblue

مسل نمبر 124530 میں Tajudeen

ولد Shamsideen قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 39 سال بیعت 1994ء ساکن Agidimabi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen گواہ شد نمبر 1۔ Razaq s/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر 2۔ Muhyiddeen s/o Dikko

مسل نمبر 124531 میں Umar

ولد Murtadha قوم.... پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت 1999ء ساکن Lagos Island ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Umar گواہ شد نمبر 1۔ Saheed s/o Mikail گواہ شد نمبر 2۔ Muhyiddeen s/o Dikko

مسل نمبر 124532 میں Faraz Ahmed Dar

ولد Mohammad Ishaq Dar قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Suinthor ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faraz Ahmed Dar گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Ishaq Dar s/o M Bashir Dar گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Ashraf Jajja s/o Rehmat Ullah

مسل نمبر 124533 میں Aroosa Sami Mahmood

بنت Dr. Thair Mahmood قوم.... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Scunthore ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aroosa Sami Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ Dr. Tahir Mahmood s/o Tufail Muhammmad گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Ashraf Jajja s/o Rehmat Ullah

مسل نمبر 124534 میں توصیف بشیر

زوجہ بشیر احمد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Laxthrop ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 9.5 تولہ 440000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ۔ توصیف بشیر گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد خان ولد نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ محمد اشرف ججہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 124535 میں Syed Youaf Ahmad

ولد Syed Muzaffar Ahmad قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lincolnslire ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Youaf Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Ashraf Jajja s/o Rehmat Ullah گواہ شد نمبر 2۔ Syed Muzaffar Ahmad s/o Syed Muhammad Ahmad

مسل نمبر 124536 میں Syed Ismail Ahmad

ولد Dr Syed Muzaffar Ahmad قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Scunthor pe ضلع و ملک U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Ismail Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Sashraf Jajja s/o Rehmat Ullha گواہ شد نمبر 2 S.M Ahmad s/o S Mohammad Ahamd

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

سیمینار: شراؤڈ آف ٹیورن

نظارت تعلیم کے تحت طلباء کی علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے معلوماتی سیمینارز کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ کا ایک اہم معلوماتی سیمینار ''شراؤڈ آف ٹیورن'' کے عنوان سے نصرت جہاں کالج دارالرحمت کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ خواتین اور مرد حضرات کیلئے الگ الگ اوقات مختص کئے گئے تھے۔ تاہم پریذنٹیشن کا عنوان اور مقرر دونوں دفعہ ایک ہی تھے۔ مرد حضرات کا پروگرام مورخہ 22/اکتوبر 2016ء کو جبکہ خواتین کا پروگرام 24/اکتوبر کو ہوا۔ دونوں پروگرام شام 4:30 بجے شروع ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم شیخ مقیت منیر صاحب نے سیمینار اور مقرر محترم مظفر احمد چوہدری صاحب کا تعارف کرایا۔ پریذنٹیشن سے قبل شرکاء کو کفن مسیح پر ایک ڈاکومینٹری کا کچھ حصہ دکھایا گیا اور مہمان خصوصی نے پریذنٹیشن دی۔ سامعین خصوصاً طلباء کو دعوت بھی دی گئی کہ تعاون اور تحقیق کے اس میدان میں اپنی خدمات پیش کریں۔ تقریب کے آخر پر سوال وجواب کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی جبکہ خواتین کی تقریب کے آخر پر محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے دعا کرائی۔

آڈیٹوریم سے ملحقہ کمرہ میں تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں مختلف تجربات سے حاصل ہونے والے نتائج کو پیش کیا گیا تھا۔

داتا زیدکا میں تربیتی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ داتا زیدکا ضلع سیالکوٹ کو تین تربیتی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 10 ستمبر 2016ء کو ایک تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں مکرم عبدالرحمٰن صاحب اور مکرم حافظ تصور احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ اس اجلاس کی حاضری 50 تھی۔

مورخہ 24 ستمبر کو جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا۔ مکرم منور احمد چیمہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد داتا زیدکا اور مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں۔ اس پروگرام کی حاضری 65 تھی۔

مورخہ یکم اکتوبر کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ مکرم عبدالحمید چیمہ صاحب سیکرٹری مال داتا زیدکا اور مکرم محمد نور بھٹی صاحب نے تقاریر کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ بلقیس اختر صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ برنٹ وڈ (Burntwood) یوکے تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم نعمان احمد کاہلوں صاحب کو 31 جنوری 2016ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام آیت احمد تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔

اسی طرح 13 مئی 2016ء کو میرے بیٹے مکرم نوید جمال صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمیر احمد جمال عطا فرمایا ہے۔

نومولودگان مکرم مظہر اقبال صاحب کاہلوں سابق عملہ حفاظت خاص کے پوتی پوتا اور مکرم صوفی نذیر احمد کاہلوں صاحب 7R.164 بہاولنگر کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو نیک، صالح، خادمِ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرم محمد داؤد طاہر صاحب مصنف 'قریۂ جاوداں' لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار استاذی المکرم چوہدری محمد علی صاحب کے حالات زندگی جمع کر رہا ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس محترم چوہدری صاحب کا کوئی خط، غیر مطبوعہ تحریر (نظم و نثر)، کوئی قابل بیان واقعہ یا کوئی تصویر موجود ہو تو راقم کو ارسال کر دیں۔ استعمال کے بعد تصویر واپس کر دی جائے گی۔ شکریہ

فون نمبر: 0300-4601556

ای میل: daud_tahir@hotmail.com

درخواست دعا

مکرم لطف المنان ڈوگر صاحب کارکن جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد صاحب مکرم فلائیٹ لیفٹیننٹ (ر) عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب مقیم کینیڈا کا دماغ کا کامیاب آپریشن ہوا تھا۔ ان کی طبیعت میں بہت ہیجان ہے۔ نیز کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ عاجلہ اور فعال لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ خالہ جان مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ امۃ المتین خان صاحبہ جرمنی

محترمہ خالہ جان مبارکہ بیگم 14 جولائی 2010ء کو ہائیڈل برگ جرمنی میں وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ ہمارے پیارے آقا نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 23 جولائی 2010ء کو ان کی بعض نیک خوبیوں کا چند منٹ کے لئے تذکرہ فرما کر بعد ازاں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اس کے علاوہ ان کی قربانی اور ایثار اور ان کے بچوں کا بھی ذکر فرمایا۔ جس سے ان کے حسن کردار کی ایک جھلک سامنے آتی ہے۔

محترمہ خالہ جان کی ہماری بھابی جان کی بدولت رشتہ داری بنتی تھی۔ میرے والد مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب مرحوم اور چچا جان محترم صوفی نذیر احمد صاحب کا آپس میں اخوت واحترام کا ایک گہرا رشتہ تھا۔ محترمہ خالہ جان کی سیرت کا قریب سے مشاہدہ کرنے کی وجہ سے ان کے عمدہ اخلاق کا پتہ چلا جو محض ان کی ذات کی نیک نامی تک محدود نہیں تھا بلکہ دوسروں کے لئے ایک ایسا نیک نمونہ تھا جس سے گھروں میں سکینت کی فضا پروان چڑھتی ہے۔ اس زمانہ میں ربوہ میں مقیم لوگوں کی اکثریت کی مالی حالت تنگدستی کی مظہر تھی اور جماعت کے کارکنان کو جو وظیفہ یا الاؤنس ملتا تھا اس سے سفید پوشی کا بھرم رکھنا آسان نہیں تھا۔

محترمہ خالہ جان کے چھ بچے تھے جبکہ محترم چچا جان کی ایک معمولی دکان رحمت بازار میں ان کی کفایت کے لئے ناکافی تھی۔ بچے جب پرائمری سکول سے فارغ ہوں تو ہائی سکول کا خرچہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ دوسری طرف محترمہ خالہ جان کے تعلقات عزیزوں رشتہ داروں اور غیروں سے بھی رشتہ داروں جیسے اچھے تھے جس سے بجٹ پر اثر پڑنا لازمی امر تھا۔ انہی حالات میں آپ نے ہمیشہ گھر میں آنے والوں کا خندہ پیشانی سے خیر مقدم کیا۔

آپ کا ان ضروریات سے نپٹنے کا انداز اپنے اندر ایک اخلاقی شان رکھتا تھا۔

آپ ہمیشہ دھیمی آواز میں گفتگو کرتی تھیں جو دل پر اثر کرتی تھی اور جب ان کو ملنے جاتے تو کوئی نہ کوئی ان کی گھر گرہستی کی بہتری کے لئے بات اپنے پلے باندھ لینے کو ملتی تھی۔ کبھی بھی باتوں یا اشارہ کنایہ میں محترمہ خالہ جان کے سسرال اور میکے کا فرق محسوس نہیں ہوا۔ دین کے احکامات پر عمل ہی آپ کی زندگی تھا۔ آپ نے اپنی اولاد میں ایک دوسرے کے لئے جاں نثاری اور ادب واحترام کے جذبات کو بالخصوص اپنی نصائح سے تقویت دی۔

آپ عمر کے آخری حصہ میں جرمنی منتقل ہو گئی تھیں اور جب منہائیم میں جلسہ سالانہ منعقد ہونا شروع ہوا تو ہمیں ہائیڈل برگ جو منہائیم کے قریب ہے قیام کرنا ہوتا تھا۔ ان کے بیٹے اور دیگر عزیز ہائیڈل برگ جماعت میں نمایاں تعداد میں تھے۔ ان کا بھی آپس میں تعلق اخوت ایسا تھا کہ سارے گھر علیحدہ علیحدہ ہونے کے باوجود ایک ہی گھر لگتے تھے۔ آپ کی عمومی صحت آہستہ آہستہ نقاہت کی طرف مائل رہی لیکن اس سے آپ کے مزاج پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا اور ہمیشہ پیار کا اظہار اور شفقت کا عنصر ہی غالب رہا اور پاکستان میں سارے عزیزوں کا ایک ایک کر کے احوال پوچھتیں اور دعائیں دیتیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے کہ ہمیں بلا کسی خدمت گزاری کے ان کی پُر خلوص شفقت اور مسلسل دعاؤں کے حصول کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ان کے نیک نمونہ کا فیض اگلی نسلوں تک جاری رہے۔ آمین

محترم چچا جان صوفی نذیر احمد صاحب بھی 7 فروری 2016ء کو اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆☆☆☆☆☆☆

ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ

آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

ایم ٹی اے کے پروگرام

8 نومبر 2016ء

12:25 am	صومالی سروس
1:00 am	Chef's Corner
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء
4:05 am	سیرت النبی ﷺ
4:35 am	آؤ اردو سیکھیں
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا Roehampton University کا دورہ
7:25 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء
9:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس
11:45 am	یسرنا القرآن
12:20 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:55 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 28 اکتوبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم، درس
5:50 pm	یسرنا القرآن
6:20 pm	فیتھ میٹرز
7:25 pm	بنگلہ سروس
8:30 pm	سپینش سروس
9:05 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:30 pm	نور مصطفوی
10:00 pm	براہین احمدیہ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

تاریخ عالم 3 نومبر

☆ **644ء**: حضرت عمر بن خطابؓ راہ مولیٰ میں شہید کر دیے گئے۔

☆ **1892ء**: حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ تیرے کلام میں جو تیرے منہ سے نکلتا ہے برکت رکھی جاتی ہے کیونکہ وہ تیرے منہ سے نکلتا ہے۔

☆ **1892ء**: پہلے خودکار ٹیلی فون کی باقاعدہ سروس کا آغاز ہوا۔

☆ **1963ء**: مکرم عثمان غنی صاحب اور عبدالرحیم صاحب آف بنگلہ دیش کو شہید کر دیا گیا۔

☆ **1989ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تمام ممالک میں ذیلی تنظیموں کا الگ الگ صدارتی نظام قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔

☆ **1999ء**: حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ چھوٹی آپا حرم حضرت مصلح موعود کی وفات ہوئی۔

☆ **2007ء**: صدر پرویز مشرف نے بطور چیف آف آرمی سٹاف، پاکستان میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا۔ ملک کا آئین معطل کر دیا میڈیا پر بھی پابندی عائد کر دی۔ سپریم کورٹ اور تمام صوبائی ہائی کورٹس کے جج صاحبان کو بشمول چیف جسٹس کے گھروں میں نظر بند کر دیا گیا۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 3 نومبر

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	31 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 نومبر 2016ء

1:00am 6:35 am	حضور انور کا پارک یونیورسٹی کینیڈا سے خطاب
7:40 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10pm	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب 14 مئی 2016ء
1:35 pm	قرآن کلاس
11:20pm	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

وردہ فیبرکس
1۔ ڈیجیٹل کھدر شرٹ پیس
2۔ ڈیجیٹل لیلن شرٹ پیس Fiza Noor
3۔ ڈیجیٹل لیلن امبرائیڈری شرٹ پیس
4۔ ڈیجیٹل لیلن 3P
5۔ بے بی کھدر 2P بے بی کاٹن 2P
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

خوشخبری
ایکسپریس کوریئر سروس کی جانب سے جرمنی + یو۔کے اور دیگر ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر ریٹس (Rates) میں حیرت انگیز کمی
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود : 0321-7915213

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

ضرورت نرسنگ سٹاف
کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہے۔ صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق
رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944، 03156705199

مس کولیکشن شوز
انشاء اللہ مورخہ 4 نومبر بروز جمعۃ المبارک
لوٹ سیل میلہ
لیڈیز اور مردانہ جوتوں کی سردیوں کی ورائٹی پر
لوٹ سیل میلہ
مردانہ شوز، مردانہ جوگر، لیڈیز جوگر، کالج شوز، پمپز لیڈیز
اقصیٰ روڈ ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

اوقات مطب موسم سرما صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 4 بجے تا 7 بجے
حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434

شوز سیل میلہ
4 نومبر سے لیڈیز، بچگانہ، مردانہ شوز پر سیل
رشید بوٹ ہاؤس
گولبازار ربوہ 0476213835

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گراؤنڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com